پریس اطلاعات بیورو
(وزیر اعلیٰ اطلاعات کیمپس)
محکمہ اطلاعات ورابطہ عامہ اتر پردیش

وزیر اعلیٰ نے اردھ کمبھ۔۲۰۱۹ کی تیاریوں کے لیے

الہ آباد میں ۵۱۰ کروڑ روپئے کے ۳۴ پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا

۱۱۵۸۵ کاشتکاروں کو وزیر اعلیٰ نے فصل قرض معافی سرٹیفیکٹ تقسیم کیے

پریاگ راج میلا اتھارٹی کی تشکیل کی جائے گی

۲۵۰۰ کروڑ روپئے کی مالیت سے ٹھوس اور مستقل کاموں کی تعمیر کرائی جائے گی

۳۲ کروڑ روپئے سے شرنگ ویر پور دھام کی ترقی ہوگی

وزیر اعلیٰ کا ضلع الہ آباد دورہ

لکھنؤ ۶ ستمبر ۲۰۱۷

اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج ضلع الہ آباد کے پریڈ گراؤنڈ میں منعقد ایک پروگرام کے دوران اردکمبھ۔۲۰۱۹ کی تیاریوں کے لیے ۵۱۰ کروڑ روپئے کے ۳۴ پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔اس موقع پر انہوں نے ریاستی حکومت کی الوالعزم فصل قرض معافی اسکیم کے تحت ضلع کے ۱۱۵۸۵ مستفید کسانوں کو سرٹیفیکٹ بھی تقسیم کیے۔اس اسکیم کے تحت پہلے مرحلے میں مجموعی طور پر ۱۳۱۵۶ کسانوں کو اسکیم سے مستفید کراتے ہوئے سرٹیفیکٹ تقسیم کیے جانا ہیں۔ضلع میں فصل قرض معافی اسکیم کے تحت کل ۸۰۵۹۱ کاشت کاروں کو مستفید کرایا جائے گا۔جس کے سلسلے میں آج وزیر اعلیٰ نے منتخب کسانوں کو سرٹیفیکٹ تقسیم کیے۔

موجود عوامی مجمع کو خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سال ۲۰۱۹ میں منعقد ہونے والا اردھ کمبھ میلے کا تاریخی اور یونیک ایونٹ کے طور پر اہتمام کرایا جائے گا۔یہ تقریب پوری دنیا کے لیے کشش کا مرکزی ہوگی۔اردھ کمبھ۔۲۰۱۹ کو شاندار طور پر منعقد کرنے کے لیے ابھی سے تیاریاں شروع کردی گئی ہیں تاکہ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے سبھی کام کرائے جاسکیں۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں پریاگ راج میلا اتھارٹی کی تشکیل کی جائے گی۔

یوگی جی نے کہا کہ الہ آباد میں ۲۵۰۰ کروڑ روپئے کی مالیت سے ٹھوس اور مستقل کام کرائے جائیں

گے۔الہ آباد کو لکھنؤ اور دیگر شہروں کو فضائی راستے کے توسط سے جوڑا جائے گا۔ یہ کام ہر حالت میں اردھ کمبھ میلے کے انعقاد سے پہلے ہی مکمل کر لیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ جی نے کہا کہ پریاگ راج تیرتھ استھل کے ساتھ ہی ساتھ شرنگ ویرپور تاریخی مقام کو بھی ترقی دی جائے گی اس دھام کے لیے ۳۲ کروڑ روپئے منظور کیے گئے ہیں۔ جس کا استعمال کرتے ہوئے اسے جدید سیاحتی مقام کے طور پر ڈیولپ کیا جائے گا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ چندر شیکھر آزاد پارک اور بھاردواج پارک میں داخلے کے لیے عوام کو پیسہ نہیں دینا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ پارک کے رکھ رکھاؤ اور تزئین کاری کا خرچ ریاستی حکومت برداشت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج سے الہ آباد سمیت ریاست میں کوئی کام شروع ہوگا تو اس پر اردھ کمبھ میلے کا لوگو ضرور درج رہے گا۔

اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم کا عہد ہے کہ سال ۲۰۲۲ تک کاشتکاروں کی آمدنی دوگنی کر دی جائے گی۔ حکومت کی جانب سے کسانوں کی قرض معافی کا فیصلہ عدیم المثال ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کا ایک ایک پل عوام کو خوشحال بنانے کے لیے صرف ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بدعنوانوں اور زمین معافیاؤں کے خلاف حکومت سختی سے سخت کارروائی کر رہی ہے۔

اس موقع پر وزیر شہری ترقیات جناب سریش کھنا، وزیر علاج وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ، وزیر سیاحت محترمہ ریتا بہوگنا جوشی، وزیر زراعت جناب سوریہ پرتاپ شاہی، وزیر اسٹامپ اور رجسٹریشن جناب گوپال نندی نے اپنے اپنے محکموں سے متعلق اسکیموں اور اردھ کمبھ میلے نیز کسان قرض معافی کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرائیں۔

پروگرام کا آغاز وزیر اعلیٰ نے دیپ جلا کر کیا۔اس موقع پر موجود عوامی نمائندوں اور عوام کا استقبال کرتے ہوئے منطقائی کمشنر ڈاکٹر آشیش کمار گوئل نے کہا کہ الہ آباد میں چار ریلوے فلائی اوور پلوں کی تعمیر محض ایک سال میں کر لیے جانے کا عہد وزیر اعلیٰ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔آزادی کے بعد جتنے فلائی اوور الہ آباد میں اب تک تعمیر ہوئے ہیں اس سے زیادہ فلائی اوور صرف ایک سال میں تعمیر کیے جارہے ہیں۔

اس موقع پر عوامی نمائندگان، سینئر افسران کے علاوہ کاشتکار اور عوامی برادری موجود تھی۔

☆☆☆☆☆